مدیر کے نام

ایک بندہ خدا، کراچی

ترجمان القرآن (فروری ۹۵) کے صفحہ ۱۲ پر بندۂ خدا کے اشتہار کا عنوان تھا "کیا آپ اپنی آمدنی دوگنا کرنا چاہتے ہیں؟" یعنی ۱۰۰ فی صد اضافہ۔ اور اس کا آزمودہ نسخہ یہ بتایا گیا تھا کہ "آمدنی کا ۱۰ فی صد اللہ کی راہ میں بالالتزام انفاق کرنا شروع کر دیجیے"۔ یہ بات کچھ ایسی دل کو لگی کہ بس عمل شروع کر دیا۔ انفاق کرتے ہی دل میں وسوسے شروع ہوگئے۔ یہ تم نے کیا کیا' اچھی خاصی بڑی رقم نکال دی' ان اور ان اخراجات کے لیے رقم کہاں سے لاؤ گے' پہلے ہی مہنگائی ہے۔ مگر رحمان نے سہارا دیا۔ یہ انفاق بالالتزام کرتا رہا۔ ابھی چھ ماہ نہ گزرے تھے کہ آمدن میں ۱۰۰ فی صد نہیں بلکہ ۲۰۰ فی صد اضافہ ہوا۔ ایک سال بعد مزید اضافہ ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی بات سے زیادہ سچی بات کس کی ہے؟ یہ تو تھا مالی اضافہ' مگر ۱۰ فی صد انفاق کرنے کے بعد جو سکون قلب حاصل ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔ وہ وساوس جو شیطان نے پیدا کیے تھے' رفوچکر ہوئے۔ انفاق کرنے کے بعد جو رقم بچ رہتی تھی' اس میں سے نہ صرف تمام اخراجات بحسن و خوبی ہوتے رہے بلکہ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ خرچ کرنے کے بعد اتنی زیادہ رقم بچ رہتی کہ جو کبھی خواب و خیال میں بھی نہ تھی۔ اندازہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کس طرح برکت ڈالتا ہے اور کن کن راستوں سے رقم کو بڑھاتا ہے۔ اور یہ سب تو دنیا میں ہے۔ آخرت میں یقیناً اس سے کہیں زیادہ بدلہ ملے گا' مگر یہ بھی اللہ کی رحمت ہی پر منحصر ہے۔

عبدالحئی ابڑو' اسلام آباد

مضامین بہت خوب ہوتے ہیں' الحمدللہ ہر شمارہ جدت و تنوع کا حامل ہوتا ہے' اس لیے قاری اکتاہٹ کا شکار نہیں ہوتا۔ مدیر محترم کی محنت' مطالعہ اور وسعت معلومات قابل رشک ہے۔ چند باتیں قابل توجہ ہیں۔ ۱۔ جن آیات کا آغاز "و" سے ہوتا ہے وہاں "و" حذف ہوتا ہے (ص ۲۳' ۴۷)۔ یہ آیت کا لازمی حصہ ہوتا ہے اور کسی صورت میں چھوڑا نہیں جا سکتا۔ ۲۔ نصیحت کے اسلامی آداب' دلچسپ اور سبق آموز ہے۔ الکر سباعی نے تشہیر کا لفظ استعمال کیا ہے' مترجم نے اسے جوں کا توں رکھا ہے۔ عربی اور اردو میں اس کا استعمال مختلف ہے۔ عربی میں اس کا مطلب ہے: کسی کی کردارکشی کرنا' بدنام کرنا' بری بات پھیلانا۔ نیز مترجم نے امام شافعی کے قول (ص ۳۵) کے آخر میں فھو عدل کا ترجمہ "وہی عادل ہے" کیا ہے جو صحیح محسوس نہیں ہوتا۔ عربی میں عدل اور عادل الگ الگ مفہوم کے لیے بولے جاتے ہیں۔ عدل کا لفظ نیک و صالح ہونے' اور فاسق و فاجر نہ ہونے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ۳۔ حماس پر مضمون اچھا معلوماتی ہے۔ عربی نام حرکۃ المقاومۃ الاسلامیۃ ہے نہ کہ الحرکۃ..... ۴ ص ۵۷ پر ورضین عنہ میں ض کے نیچے زیر آنا

چاہیے ـــــ یہ چند متفرق چیزیں اس لیے لکھ دی ہیں کہ ترجمان کو ہر لحاظ سے ہر خامی سے پاک دیکھنا چاہتے ہیں ورنہ دیگر رسائل میں اغلاط دیکھتے ہیں اور توجہ دلانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

شہزاد چشتی 'کراچی

اشارات (جولائی ۹۶) مدیر نے محبت رسولؐ میں ڈوب کر تحریر کیے ہیں ۔صاحب اشارات کی اس رائے کی روشنی میں کہ غلبہ دین کے لیے جدوجہد کرنے والوں کو ترجیحات اور حکمت عملی پر نظر ڈالنا چاہیے' ایک تجویز یہ ہو سکتی ہے کہ بین الاقوامی سطح پر سیرت محمدیؐ کے لیے کوئی مستقل ادارہ قائم کیا جائے جو اس عنوان پر دنیا کی ساری زبانوں میں مختصر موثر مضامین کی اشاعت کرے اور ساری دنیا میں قرآن کے ساتھ صاحب قرآن کی زندگی کی روشنی بھی پھیلائے۔

شوکت جمیل 'اسلام آباد

اسلامی قانون کا عمومی تعارف (جون' جولائی ۹۶) بہت ہی معلومات افزا مضمون ہے۔ جدید مغربی قانون کی تعلیم میں اسلامی قوانین کی طرف کم ہی توجہ دی جاتی ہے۔ اگر ان اصطلاحات کو مروجہ قانون کے ساتھ مطابقت دے کر پیش کیا جائے تو ہمارے وکلا' جج اور قانون کے طلبہ کے لیے بہت مفید ہو گا۔

سید محمد شفیق 'لاہور

اسلامی قانون (جون ۹۶) میں کہا گیا ہے کہ مسلم دانش وروں کی ذمہ داری ہے کہ اسلامی قوانین کی برتری اور ابدیت ثابت کریں تاکہ مغرب کو ان سے جو اندیشے ہیں' وہ دور ہو جائیں۔ میرا خیال ہے کہ مغرب اسلامی قوانین کو اچھی طرح جانتا ہے ۔غلط فہمی کا مسئلہ نہیں ہے' دشمنی اور حسد ہے۔ ہمیں سمجھانے کے بجائے الزامی جواب کی حکمت عملی اختیار کرنا چاہیے۔

ضیاء الدین رحمانی 'منگورہ

سب ہی مضامین اعلیٰ ہوتے ہیں لیکن کتاب نما (اپریل ۹۶) میں 'جناب' غلام احمد پرویز کی لغات القرآن کو بھی اہل علم وفضل کی ضرورت بتایا گیا ہے ۔کیا آپ کو احساس ہے کہ آپ اپنے قارئین کو کیا پڑھنے کی دعوت دے رہے ہیں' اس نے تو صریح معنوی تحریف کی ہے۔

ڈاکٹر اسحاق بھٹی 'برزبین' آسٹریلیا

یوں تو ترجمان کے سب ہی اشارات خوب سے خوب تر ہوتے ہیں لیکن لبنان' شہنشاہ اور قزاق کی کہانی (جون ۹۶) ایک عام فہم تحقیقی مقالہ تھا۔بہت پسند آیا۔

ڈاکٹر محمد یاسین مظہر صدیقی 'علی گڑھ

آپ نے ترجمان القرآن کو صرف نیا آہنگ و رنگ نہیں دیا بلکہ اس کو علمی گہرائی و گیرائی بھی عطا کی ہے۔ مضامین میں تنوع پیدا کیا ہے اور خوبصورتی کے دوسرے زاویے بھی۔ لیکن جی چاہتا ہے کہ موضوعات

کے حوالے سے کچھ عرض کر دوں - بلاشبہ اسلامی معاشرہ کی تشکیل بالخصوص پاکستانی سماج کی تعمیر و اصلاح کے لیے ضروری ہے کہ اس میں سیاسی مضامین بھی ہوں ' اور تنوع پیدا کرنے کے لیے کچھ دوسرے مقالات بھی - مگر وہ مفکر اسلامی سید ابوالاعلیٰ مودودی کا ترجمان القرآن ہے ' اسے قرآن مجید کا اور اس کی تعلیمات کا ترجمان ہونا چاہیے - زیادہ کیا عرض کروں -

محمد ذکی کرمانی ' علی گڑھ

ترجمان القرآن کے ذریعے ہر مہینہ آپ سے ملاقات ہو جاتی ہے - فہم حدیث اور اداریہ بڑے شوق اور پابندی سے پڑھتا ہوں - یہ واقعہ ہے کہ ترجمان القرآن کے پڑھنے سے اور خاص طور پر فہم حدیث اور اداریے سے ایمان کی بالیدگی میں اضافہ ہوتا ہے اور امت مسلمہ کے اصل منصب دعوت و اقامت دین کے فریضہ کی تذکیر بھی ہوتی ہے - اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر کے لیے اجر عظیم عطا فرمائے اور امت کو بھولا ہوا سبق یاد دلائے -

مبشر اکرم ، راجا انصار احمد ' قرطبہ ' سپین

پرچہ پابندی سے مل رہا ہے - سارے مضامین ہی بہت اچھے ہوتے ہیں ' اشارات تو ترجمان کی جان ہوتے ہیں - سوال و جواب کا سلسلہ ' اور عالمی حالات و واقعات پر مضامین بھی نہایت مفید ہوتے ہیں -

عبدالجبار خالد ' ہارون آباد

حضور نبی کریمؐ کی محبت و اطاعت کی طرف توجہ دلانے کے لیے (اشارات ' جولائی ۹۶) لفظ 'آستانے' (ص ۱۲' ۱۴) کے استعمال کی ضرورت تو نہ تھی - یہ لفظ تو بزرگوں کے مزاروں اور ان کی خانقاہوں کے لیے استعمال ہوتا ہے - یہ لوگ وہاں اپنی مرادیں پوری کرنے کے لیے جاتے ہیں -

غازی الدین احمد ' کراچی

ترجمان مختلف اہل علم کی تحریرات کا گلدستہ ہوتا ہے - ہر ایک اپنے انداز سے لکھتا ہے - کسی خیال کے لیے جو لفظ موتی کی طرح جڑا ہوتا ہے ' آسان کرنے کے لیے ' اسے بدل دینے سے اثر آفرینی جاتی رہے گی - آسان الفاظ کے چکر میں ترجمان کا معیار سیکنڈری سکول کے نصاب دینیات کا نہ ہو جائے !

عمر عبدالعزیز ' نیویارک

یہاں ۵ ' ۶ ' ۷ جولائی کو اسلامک سرکل آف نارتھ امریکہ (ICNA) کی کانفرنس میں ترجمان القران کا اسٹال لگایا - بھیجی ہوئی تمام چیزیں مل گئی تھیں - ۱۵۰ سے زائد نئے خریدار بن گئے - منشورات کے کتابچے بھی بہت مقبول ہوئے - کوئی ۵۰ سے کم نہیں لینا چاہتا تھا - چند لمحات کلام نبویؐ کے ساتھ بہت پسند کیا گیا - اس کا اگلا آرڈر ان شاء اللہ ہزاروں میں ہو گا - آیندہ ماہ ISNA کی کانفرنس ہے - اس میں جانے اور اسٹال لگانے کا ارادہ ہے - اس کا آرڈر بھی دوں گا - دیگر تحریکی رسالوں کی بھی مانگ ہے -